خدا تعالیٰ نے میری تائید کیلئے بہت سے نشان ظاہر کئے جن کو لاکھوں انسانوں نے دیکھا اور وہ اس پر گواہ ہیں

میرے ساتھ وہی ہے جو میری مرضی کے لئے اپنی مرضی کو چھوڑتا ہے اور میری راہ پر چلتا ہے، اطاعت میں فانی ہے اور انانیت سے باہر آ گیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 نومبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 نومبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات پیش فرمائیں جن میں آپ نے قبولیت دعا کے واقعات بیان فرمائے، نشانات اور اللہ تعالیٰ کی تائیدات کا بھی ذکر فرمایا ہے اور نصیحت فرمائی ہے کہ خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرستادے کی باتوں کو سنو کہ اسی میں برکت ہے اور اس سلسلے کی ترقی خدا تعالیٰ کی تقدیروں میں ایک تقدیر ہے، اور اس کے ماننے میں ہی انسانیت کی بقاء ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نواب علی محمد خاں صاحب رئیس لدھیانہ نے میری طرف خط لکھا کہ میرے بعض امور معاش بند ہو گئے ہیں آپ دعا کریں کہ تا کھل جاویں۔ فرماتے ہیں کہ میں نے دعا کی تو مجھے الہام ہوا کہ کھل جائیں گے۔ میں نے بذریعہ خط ان کو اطلاع دے دی، پھر صرف دو چار دن کے بعد وہ ذریعہ معاش کھل گئے۔ ان کا حضرت مسیح موعود پر اعتقاد اس قدر بڑھا کہ محبت اور ارادت میں فنا ہو گئے۔ پھر آپ ایک اور جگہ پر فرماتے ہیں کہ چند دن ہوئے کہ سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب تاجر مدراس کی تجارت کے امور میں تفرقہ اور پریشانی واقع ہوگئی۔ انہوں نے دعا کے لئے درخواست کی تب یہ الہام ہوا کہ ’’قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بناوے، بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے‘‘۔ چنانچہ الہام کے مطابق ایسا ہی ہوا، پہلے کاروبار میں ترقی ہوئی اور پھر کچھ عرصہ کے بعد آہستہ آہستہ اس میں خرابی پیدا ہونا شروع ہوگئی اور کاروبار خراب ہو گیا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ہی الفاظ میں مسیح موعود کا دو زرد چادروں میں آنے والی پیشگوئی کا تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا اور فرمایا کہ دو زرد چادروں سے مراد دو بیماریاں تھیں جو حضرت مسیح موعود کو لاحق تھیں، ان میں سے ایک شدید دردِ سر اور دوسری ذیابیطس تھی۔ حضرت مسیح موعود کی دعا کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے بداثرات سے محفوظ رکھا۔ پھر حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور برحق ہونے اور آپ کی سچائی پر خدائی صحیفوں میں بیان پیشگوئیاں اور نشانات کا تذکرہ فرمایا۔ مسیح موعود کے زمانے میں اونٹنی کی سواری کے بیکار ہو جانے اور نئی نئی سواریوں کے ایجاد ہونے کے بارے میں آپ کے ارشادات بیان فرمائے۔ اور پھر حضور انور نے آپ ہی کے الفاظ میں ڈپٹی عبداللہ آتھم کے بدانجام سے متعلق پیشگوئی اور اس کی صداقت بیان فرمائی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں ان قرآنی برکات کو قصے کے طور پر بیان نہیں کرتا بلکہ وہ معجزات پیش کرتا ہوں کہ جو مجھ کو خود دکھائے گئے ہیں، وہ تمام معجزات ایک لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ وہ زلزلے جو زمین پر آئے، وہ طاعون جو دنیا کو کھا رہی ہے، وہ انہی معجزات میں سے ہیں جو مجھ کو دکھائے گئے۔ یہ حوادث، یہ آفات ابھی بس نہیں بلکہ آنے والی آفات ان آفات سے بہت زیادہ ہیں اور بعض نئی وبائیں بھی ہیں جو پہلے ان سے کبھی اس ملک میں ظاہر نہیں ہوئیں۔ فرماتے ہیں کہ معلوم نہیں کہ کس حصہ ملک میں یا عام ہوگا، اگر دنیا کے لوگ خدا سے ڈریں تو یہ آفات ٹل بھی سکتی ہیں کیونکہ خدا زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ پھر لوگوں کو جہالت سے بچنے، اللہ تعالیٰ کی آواز کو سننے اور اپنی حالتوں کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق بنانے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس وقت دین جس چیز کا نام ہے اس میں فرق آ گیا ہے، خدا تعالیٰ کے ساتھ صدق، وفاداری، اخلاص، محبت اور خدا پر توکل کالعدم ہو گئے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ پھر نئے سرے سے ان قوتوں کو زندہ کرے۔ اسی لئے اس نے اپنے مامور کو بھیج دیا ہے اور علوم وفنون میں ترقی ہو رہی ہے۔ اتمام حجت کے لئے آسمان نشان ظاہر کر رہا ہے اور بہت سے لوگ ہیں جو ان نشانات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے میری تائید کے لئے بہت سے نشان ظاہر کئے ہیں جن کو لاکھوں انسانوں نے دیکھا ہے اور وہ اس پر گواہ ہیں تاہم میں اپنے خدا پر کامل یقین رکھتا ہوں کہ آئندہ اس سلسلہ کو اس نے بند نہیں کیا۔ وقتاً فوقتاً وہ اپنے ارادے سے جب چاہتا ہے نشان ظاہر کرتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج کل جو دنیا کی جماعت کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے، یہ بھی نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے درحقیقت انہوں نے ہی قبول کیا ہے جنہوں نے دقیق نظر سے مجھ کو دیکھا اور فراست سے میری باتوں کو وزن کیا اور میرے حالات کو جانچا اور میرے کلام کو سنا اور اس میں غور کی۔ میرے ساتھ وہی ہے جو میری مرضی کے لئے اپنی مرضی کو چھوڑتا ہے اور میری راہ پر چلتا ہے اور اطاعت میں فانی ہے اور انانیت کی جلد سے باہر آ گیا ہے۔ حضور انور نے آخر پر مکرم غلام قادر صاحب درویش قادیان کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا نیز چند ماہ قبل وفات پانے والے دو درویشان قادیان مکرم مرزا محمد اقبال صاحب اور مکرم چوہدری منظور احمد چیمہ صاحب کا بھی ذکر خیر فرمایا۔